بریلوی حضرات کی مستند کتابوں سے لئے گے مستند حوالوں کا مجموعہ

ہدیہ بریلویت

تالیف:

مفتی محمد مجاہد صاحب زید مجدہ

پسند فرمودہ

متکلم اسلام حضرت مولانا

محمد الیاس گھمن صاحب حفظہ اللہ

ان کے دلوں میں مرض تھا اللہ نے ان کا مرض اور زیادہ کردیا۔ (القران)

بریلوی / رضاخانی حضرات کی مستند کتابوں سے لیے گئے مستند حوالوں کا مجموعہ

ہدیہ بریلویت

تالیف وترتیب:

حضرت مولانا مفتی محمد مجاہد صاحب

دامت برکاتہم العالیہ

نام کتاب ---- ہدیہ بریلویت

مؤلف ---- مفتی محمد مجاہد

کمپوزنگ ---- عادل شہزاد

تعداد ---- ۱۱۰۰

قیمت: -/500روپے

اشاعت اول ---- ۶ ستمبر ۲۰۱۲

{ملنے کے پتے}

۱۔مکتبہ سید احمد شہید، اردو بازار لاہور

۲۔مکتبہ قاسمیہ، اردو بازار لاہور

۳۔جیلانی کڈز کیمپس، جہانزیب بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور

فہرست مضامین

حصہ اول: بریلوی مذہب کی حقیقت

۸) **پیراور خدا کی عمر میں فرق:**

ابوالحسن خرقانی نے فرمایا کہ میں اپنے رب سے دوسال چھوٹا ہوں۔ (فوائد فریدیہ ص78)

۹) **پیر کی خدا سے کشتی:**

حضرت ابوالحسن خرقانی نے فرمایا کہ صبح سویرے اللہ تعالیٰ نے میرے ساتھ کشتی کی اور ہمیں بچھاڑ دیا۔

(فوائد فریدیہ۔ص78)

۱۰) **خدا بھی پیر کا وظیفہ پڑھتا ہے**

ملک مشغول ہیں اسکی ثناء میں
وہ تیرا ذکر وشاغل ہے یا غوث

(حدائق بخشش ج۔2۔ص7۔احمد رضا)

۱۱) **بریلوی خدا کی طرف توجہ نہیں کرتے:**

شرف قادری صاحب لکھتے ہیں ہمارے ہاں بہت سارے ایسے لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ کی طرف توجہ ہی نہیں کرتے۔ اگر کرتے بھی ہیں تو ضمناً اور تبعاً۔ حالانکہ یہ بات قطعاً اللہ کا شایانِ شان نہیں۔

(مقالات شرف قادری۔ص244)

۱۲) **کفر واسلام کے جھگڑے اللہ کی وجہ سے ہیں:**

کفر واسلام کے جھگڑے تیرے چھپنے سے بڑھے (نور العرفان۔ص796)

۱۳) **نبی کریم ﷺ احد ہیں:**

آپ علیہ السلام احد واحد ہیں۔ (فتاویٰ رضویہ۔ج15۔ص298)

۱۴) **محمد ﷺ خدا**

کبھی انا احمد بے میم کہا کبھی انا عرب بے عین پڑھا (دیوان قادری۔ص82)

۱۵) **نبی کریم ﷺ کا دیدار خدا کا دیدار ہے:**

[illegible] کا خیال خداوند تعالیٰ ہے اوران کا دیدار دیدار خداوندی ہے۔

(مناظرہ جھنگ۔ص173)

۱۶) **خدا نبی کا منشی ہے:**

نعمتیں بانٹتا جس سمت وہ ذیشان گیا
ساتھ ہی منشی رحمت کا قلمدان گیا

(حدائق بخشش ج1۔ص20۔احمد رضا)

۱۷) **اللہ کو پکارنا شیطانی وسوسہ ہے:**

[illegible] حضرت جنید بغدادی دجلہ پر تشریف لائے اور یا اللہ کہتے ہوئے اس پر زمین کے مثل [illegible] کو ایک شخص آیا اسے بھی پار جانے کی ضرورت تھی کوئی کشتی اس وقت موجود نہ تھی۔ [illegible] نے حضرت کو جاتے دیکھا عرض کی میں کس طرح آؤں۔ فرمایا یا جنید یا جنید کہتا چلا آ [illegible] نے یہ کیا اور دریا پر زمین کی طرح چلنے لگا۔ جب بیچ دریا میں پہنچا تو شیطان لعین نے دل [illegible] ڈالا کہ حضرت خود تو یا اللہ کہیں اور مجھ سے یا جنید یا جنید کہلواتے ہیں میں بھی یا اللہ [illegible] کہوں۔ اس نے یا اللہ کہا اور ساتھ ہی غوطہ کھایا۔ پکارا حضرت میں چلا، فرمایا وہی کہہ یا جنید، جب کہا دریا پار ہو گیا۔ (ملفوظات احمد رضا خان۔ج1۔ص117)

۱۸) **خدا بشریت کے پردے میں**

اللہ و محمد میں جو ہے فرق تو اتنا
واں پردہ نشینی ہے یہاں پردہ دری ہے

(ہفت اقطاب۔ص151)

۱۹) **حضور ﷺ خدا کے نور کا ٹکڑا تھے:**

[illegible] پردہ دکھا دو چہرہ کہ نور باری حجاب میں ہے۔ (حدائق بخشش ج1 ص80 احمد رضا)

☆ حضور اقدس کو حاجت روا و مشکل کشا و دافع ابلاء ماننے میں کسی مسلمان کو کلام ہو سکتا ہے وہ تو جبریل کے بھی حاجت روا ہیں۔

(ملفوظات احمد رضا۔ص111۔احمد رضا)

(۲۵ اللہ تعالیٰ حضور سے مشورہ لیتا ہے:

ترجمہ: بے شک میرے رب نے میری امت کے بارے میں مجھ سے مشورہ طلب فرمایا میں ان کے ساتھ کیا کروں۔ (الامن والعلیٰ۔ص84۔احمد رضا)

(۲۶ رسول اللہ وزیر اعظم

رب سلطان محمد رسول اللہ وزیر اعظم۔ (شان حبیب الرحمان۔ص141)

(۲۷ پیر خدا

جب پیر مظہر اتم ہوا پھر کون سا تیرا خدا باقی رہ گیا۔ (ملفوظات مہریہ۔ص26)

(۲۸ خدا بہروپیا:

یہ کارہ گری کس بہروپیا کی ہے۔ (اسرار الشاق۔ص21)

(۲۹ لاثانی پیر کا دیدار خدا کا دیدار:

آپ کا دیدار ہے لاریب دید کبریا۔ (میرے مرشد۔ص114)

(۳۰ بریلوی توحید کی اہمیت کو کم رہے ہیں:

مولوی عبدالحکیم شرف قادری اپنوں کے واقعات لکھ کر آگے فیصلہ دیتے ہیں۔ یہ لاشعوری طور پر عقیدہ توحید کی اہمیت کم کرنے کا مترادف ہے۔ (مقالات شرف قادری۔ص247)

(۳۱ حضور ﷺ نور مخلوق نہیں نور خالق ہیں

احمد رضا خاں کے مدرسہ کے نعت خواں خاص حافظ خلیل حسن ایک جگہ لکھتے ہیں:

نور خالق آپ کا نور اسلام   آپ ہی نور علی نور اسلام

(آئینہ پیغمبر ص158)

اور اس جو چیز بھی نور ہے یا ہو سکتی ہے آپ اس سے بالا ایک نور ہیں کیوں کہ آپ نور خالق (پیدا کرنے والے نور) ہیں۔ اس کا مطلب سوائے اس کے اور کیا ہو سکتا ہے کہ آپ خود خدا ہیں۔ معاذ اللہ ثم معاذ اللہ

(۳۱ حضور ﷺ خدا:

نور سے تھا بنا نور خدا کے نور کا   پر نہ خدا سے تھا جدا نور خدا کے نور کا

(خمخانہ حجاز ص23)

پہلا لفظ اللہ تعالیٰ کے لیے ہے، دوسرا لفظ "خدا" حضور ﷺ کے لیے لکھا گیا ہے۔

(۳۲ رسول اپنی ذاتی قدرت سے رازق جہاں ہیں:

احمد رضا خاں لکھتے ہیں:

اور اگر کہے کہ اللہ پھر رسول خالق السموات والارض ہیں اللہ پھر رسول اپنی ذاتی قدرت سے رازق جہاں ہیں تو یہ شرک نہ ہوگا۔ (الامن والعلیٰ ص۔151)

مشرکین مکہ بھی اللہ تعالیٰ کے ساتھ صفت خلق میں کسی کو شریک نہ سمجھتے تھے۔

(لقمان25)

رازق ہونے میں بھی وہ کسی کو اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک نہ کرتے تھے۔ (یونس:32)

(۳۳ باطل عقیدہ:

احمد رضا خاں لکھتے ہیں:

وہی نور حق وہی ظل رب ہے انہی سے سب ہے
انہی کا سب ہے نہیں انکی ملک میں آسماں کہ زمیں نہیں کہ زماں نہیں
وہی لا مکان کے مکین ہوئے سر عرش تخت نشین ہوئے
وہ نبی ہے جس کے ہیں یہ مکاں وہ خدا ہے جس کا مکاں نہیں

(حدائق بخشش۔حصہ اول۔ص48)

دیا کہ وہ بحالت حیض یا جنابت میں مسجد میں بیٹھیں۔ (مقام رسول۔ جلد 2۔ ص 744)

(58) محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور اللہ ایک ہیں:

خدا کی پاک صورت کو محمد بیر کہتے ہیں" محمد بے کدورت کو خدا یا پیر کہتے ہیں

(دیوان محمدی۔ ص 131)

احمد احد میں فرق نہیں اے محمد عشاق یار رکھتے ہیں ایمان نئے نئے

(دیوان محمدی۔ ص 152)

گر محمد نے محمد کو خدا مان لیا۔ پھر تو سمجھو کہ مسلمان ہے دغاباز نہیں

(دیوان محمدی۔ ص 19)

(59) شیخ عبدالقادر جیلانی کی شکل نبی سے ملتی:

نقشہ شاہِ مدینہ صاف آتا ہے نظر جب تصور میں جماتے ہیں سراپا غوث کا

(ملفوظات احمد رضا۔ ج 3۔ ص 45۔ احمد رضا)

(60) نبی کا متقی یا معصوم ہونا ضروری نہیں:

۱) آدم علیہ السلام پیدائش سے پہلے متقی نہ بنے تھے۔

(تفسیر نور العرفان۔ ص 343۔ احمد یار گجراتی)

۲) حضرت یعقوب کے سارے فرزند نبی تھے۔ اور نبی کا نبوت سے پہلے معصوم ہونا ضروری نہیں۔

(نور العرفان۔ ص 164۔ احمد یار)

(61) پیر کا ہاتھ نبی کے ہاتھ سے بہتر:

حضرت یحییٰ میزی کے ایک مرید دریا میں ڈوب رہے تھے حضرت خضر علیہ السلام حاضر ہوئے اور فرمایا کہ اپنا ہاتھ مجھ دے کہ تجھے باہر نکال لوں۔ ان مرید نے عرض کی یہ ہاتھ حضرت یحییٰ منیری کے ہاتھ دے چکا ہوں۔ اب دوسرے کو نہ دوں گا۔ حضرت خضر علیہ السلام غائب ہو گئے اور حضرت یحییٰ منیری ظاہر ہوئے اور ان کو نکال لیا۔ (ملفوظات احمد رضا ج 2 ص 51۔ احمد رضا)

(62) پیر جماعت علی حضرت یوسف علیہ السلام سے افضل:

خادم ہیں تیرے سارے جتنے حسین جہاں کے
یوسف سے تجھ پہ قربان شیریں مقال والے

(انوار علی پور۔ ص 10)

(63) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا دہن مبارک رائفل کی طرح تھا:

اس میں حضور کی زبان شریف کی طرف اشارہ ہے یعنی اے میرے محبوب دعا ہماری بتائی اور زبان تمہاری ہو۔ کارتوس رائفل سے پوری مار کرتا ہے۔

(نور العرفان۔ ص 855۔ احمد یار)

(64) امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کو سانپ سے تشبیہ: (العیاذ باللہ)

عصائے موسوی سانپ کی شکل میں ہو کر سب کچھ نگل گیا تھا۔ ایسے ہی ہمارے حضور نوری بشر ہیں۔ کھانا، پینا، نکاح اسی بشریت کے احکام تھے۔

(مراۃ المناجیح۔ ص 24۔ احمد یار)

(65) درود کی نیت:

اس نیت سے درود شریف نہ پڑھو کہ مجھے رسول اللہ کی زیارت نصیب ہو۔

(وظیفہ کریمہ۔ ص 17۔ احمد رضا)

(66) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نکاح عورت کی مرضی کے بغیر:

آپ کو یہ اختیار تھا کہ بلا مہر، بلا ولی اور بغیر گواہ اور بغیر عورت کی رضا کے نکاح کر لیتا۔

(مقام رسول۔ ج 2۔ ص 743۔ منظور احمد فیضی)

(67) انبیاء اکرام کی قبور مطہرہ:

انبیاء اکرام کی قبور مطہرہ میں ازواج مطہرہ پیش کی جاتی ہیں اور ان کے ساتھ شب باشی فرماتے ہیں۔ (ملفوظات۔ ص 27۔ حصہ 3۔ احمد رضا)